

بفیضانِ نظر:-

مولانا استاد محترم کا

بفیضانِ نظر:-

استاد محترم مولانا وفا حسن مدنی صاحب

منزل علی عطاری

نام

ساد سہ

درجہ

جامعۃ المدینہ گلزار مدینہ

عارف والا

Date: _____

M T W T F S

پہلی گھاٹی :- علم کا بنیاد

آیت عبادت کی فضیلت اور عبادت پر اہتمام رکھنا کافی ہے۔

علم عبادت سے افضل (۱) عالم کی فضیلت عابد پر

(۲) عالم کو ایک نذر دیکھنا ایک سال افزوں اور اس کی رائوں میں جس کو کونہ نہ پہنچے

(۳) بلند مرتبہ جنتی علم دار خود عبادت بھلی

حسن بھری :- اس علم کو ایسے طلب کر کہ عبادت کو نقصان نہ پہنچائے

اور یہ عبادت ایسے بجالاؤ کہ علم کو نقصان نہ دے۔

(۴) علم عمل کا پیشوا اور عمل اس کا پیرو کار ہے

علم نے مقدم ہونے کی وجوہات

وضاحت تاکہ تم عبادت حاصل کر سکو اور وہ سلامتی بھی رہے

کیونکہ سب سے پہلے تم معبود کو پہچانو پھر اس کی عبادت کرو

پھر اور اس کا پھر اعتناء رکھو

من کا تعلق دل سے ہے تو عمل و تقویٰ میں، عبور و خفا اور سیر و ملائق

ان کی خبریں :- غفر، بھی امید ملے، باہکا رہی، تکر خود سیری و شہرہ۔

(باطنی عبادت پر ایمان، فرامین باری تعالیٰ :-)

ان علم نور، حکمت و ہدایت قرار دیا ہے کہ ان میں

باطنی صفات :- اخلاص، باہکا رہی خود سیری و احسان اور شہرہ

علم کے ساتھ حق سوننا جیہالت کے ساتھ طاعت سے لبریز ہے

وجہ (۲) علم نافع دل میں اللہ کا خوف اور خشیت

پیدا کرتا ہے۔ (فی خشیت اللہ ... آیت)

تاکہ عبادت علم کا مشرہ ہے اور علم ہی کہ خدیجہ بندہ قائم نہیں ہو سکتا

تین علوم سیکھنا ضروری :- (۱) علم تو حید (۲) دل اور اس کا باطن

مسئلہ تعلق رکھنا اور (۳) علم شریعت

علم نافع کی تشریف دہن فرماؤ۔ اسی علم جو ہمیں

سیر طلال و سیری عظیم و سیری کسراٹی اور کسراٹی نشتر سیری
کمال قدرت کی بچان ہو جائے۔ (شک یہ علم ہمیں سب قریب کر دے گا۔
ابو بکر صدیقؓ نے 30 سال مجاہدہ فرمائی۔

2 گھاٹی۔ توبہ کا بیان

توبہ لازم ہونے کی و سواری

1 توبہ کی پہلی بات یہ ہے کہ توبہ کی توفیق نصیب ہو جائے
کیونکہ گناہوں کی خوشی عبادت سے عسلی کا سبب بنتی اور ذلالت
و سہواری مسالہ کر دیتی ہے۔

حدیث۔ جب چھوٹ بولتا ہے تو دونوں محافظ فرشتے

اس کے منہ سے نکلنے والی ہر بات اس سے اس سے دور ہو جاتی ہے

2 توبہ کی عبادت قبول ہو جائے۔ شہادہ خواہ حق قبول نہیں کرے
بلکہ قرآن کا مطالبہ کر لے۔

سچی توبہ کا مطلب یہ علم ہے کہ دل کو گناہوں سے

پاک کر دے۔ گناہ توبہ ہے۔ عبادت اللہ کی تعظیم کی خاطر
اور اس کی ناراضی سے بچنے کے لیے جیسا کہ وہ چاہا اس درجہ کا
گناہ دہرہ نہ کرے۔ گناہ کرنا تو ہے۔

توبہ کی شرائط 1۔ گناہ کو چھوڑ دینا۔ 2۔ جس گناہ سے

توبہ کرنا ہے وہ بدل کر دینا۔ 3۔ جس گناہ کو چھوڑ دیا ہے وہ دہرہ نہ کرے۔

میں اس گناہ کے برابر ہو جو پہلے سرزد ہو چکا۔
۶ اس گناہ کو چھوڑنا حال ہی اللہ کی تعظیم اور دربار عذاب سے بچنے
 کے لیے ہو کس دنیاوی غرض کے لیے نہ ہو۔
توبہ کے مقدمات

یعنی جن باتوں کا توبہ سے پہلے شیوا ضروری ہے

- 1- گناہ کو (شیوائی) سرا جانا
- 2- اللہ کی سمجھت ٹیو اور اس کی دربار ناراضی و غضب کو یاد رکھنا۔
- 3- اپنی کمزوریوں کو یاد رکھنا

ندامت اسی ندامت جو بندہ کو سچی توبہ پر اللہ
 کی تعظیم اور اس کے عذاب کے خوف کے درمیان سے ابھارتی ہے۔

- 1- سچی توبہ کا ثابت قیوم اس کی توفیق مل جائے گی
- 2- گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

گناہ کی تین اقسام

- 1- اللہ کے لازم کردہ احکام کو چھوڑنا۔ غارت و غارتی
- 2- وہ گناہ جو حکم اللہ کے سامنے ہے۔ شراب، گاندھنی، سناس
- ان میں ندامت اور آئندہ نہ کرنے کا جزم لازم
- 3- جو حکم اللہ اور نبی کے سامنے ہے (حقوق العباد) معاف
 ان کا تعلق 1- مال کی حق تلفی 2- جان کی حق تلفی
 3- عزت کی 4- اللہ و رسول کی 5- دین میں
 کہ جس بن صبر گناہ کی وجہ سے 40 سال تک دروازہ
 جہنم آدھم دو سو سال تک دروازہ۔

Date: _____

M T W T F S

(اختیار نام کلی معنی تو آپ) کہ میں ہر وقت شخص بہتر ہے جو
گناہ سے باز رہے بہت توبہ کروا لے۔

3 گھاٹی :-

رکاوٹوں کا بیان

ارکاوٹ :- دنیا 2۔ مخلوق

3۔ شیطان 4۔ نفس

1۔ دنیا :- اس سے علیحدگی اور 2۔ عینیت دو چیزیں ہیں

5۔ نامہ مختاری عبارت قائم اور سلامتی ہے۔

6۔ کہو کہ اس سے بھاری عمل کو قدر و عین اور عزت و بزرگی ہو جائے گی

توبہ یعنی دنیا سے برہنہ کی اقسام

دو قسم کے اختیار ہیں (1) اختیار اختیاری (2) اختیار مختاری

1۔ اختیار مختاری کہ زائد ہر کمال دنیا اور

2۔ اختیار مختاری اس طلب نہ کرے جو پاس ہے اس کو خود سے دور کرے اور اس کو سزا و سزا

3۔ اختیار مختاری اور اس کا ارادہ ترک کرے۔

4۔ اختیار مختاری اور اس کا ارادہ ترک کرے۔

5۔ اختیار مختاری اور اس کا ارادہ ترک کرے۔

6۔ اختیار مختاری اور اس کا ارادہ ترک کرے۔

Date:

۲ م T W T F S

مخلوق سے کتنا کہشتی اختیار کرنا

یہ بھی دو وجہ سے لازم ہے

① کہ وہ بچیں اللہ کی عبادت سے غافل نہ رہے گی۔

حضرت خاتم اہم نے کی مطالبہ لوگوں سے کیا۔

۱ تم زبرد و عبادت اختیار کرو۔

۲ تم ان پر سیر کی ہو کرو۔

۳ تم ان کو اختیار کرنے سے باز رہو۔

۴ جمعہ ان کو اختیار کرنے سے باز رہو۔

ک یہو رہا مان لو کہ جس میں اللہ کی رضا پسند اس کی طرف سے ملے گا

اور ان کی تیار کی ہو کر تو میرا پیچھا بھی کر۔

رمانہ قمر سے مراد حب آدی اپنے ساتھ لے کر بیرون

شخص سے بھی بے خوف اور مطمئن نہ ہوگا۔

فرمان حضرت مسیح موعودؑ میں لوگوں کی ملاقات سے

چھٹکارا اور راضی ہے۔

② کہ اللہ کی رحمت تمہارے شامل حال نہ رہی ہو

تمہارے عبادت کے خاتمہ کو خیرات اور عطا ہو کر رہا۔

حدیث (جماعت کو لازم ہے کہ اس میں ائمہ لاریں)

۱ دین و احکام میں جماعت کی پیروی کریں

۲ جمعہ جماعت و فتنہ میں اللہ نہ رہے اس میں دین کی مصلحت اور

اسلام کی خوش بھلائی ہے۔ ۳ یہ حکم اس میں ہے جو اپنے رعا میں

۳ دین و احکام میں جماعت کی پیروی کریں

Date: _____

M T W T F S

دستوں میں ملاقات کی شرائط دو ہیں۔

1. زیارت و ملاقات کے معنی زیادہ سے زیادہ
2. اس ملاقات میں رعایت کاری، تعلق و بندھن، فضول گوئی

اور غیبت سے بچتے رہو

گوشہ نشینی پر اظہارِ دلی حسرتیں

تین چیزیں ہیں

1. تم اپنے اوقات کو غلات میں مصروف رکھو
2. تم لوگوں سے محکم امید ختم کرو۔
3. میل جول کی صورت میں پہنچنے والی آفات کی طرف نظر نہ کرو اور اپنی بار بار اپنے دل میں دہرائو۔

شیطان

3

عبادت پر قابض نہ ہو اس سے جنگ کرنا اور اس کی تلخ ناز ناگواریاں اس کی جو وجہ ہوں ہیں۔

1. شیطان تم کو نہ تو اصلاح دے گا نہ ہی
2. شیطان کی فطرت یہ ہے تم پر اس کا ساتھ دے گا نہ ہی
3. شیطان کو دور سے دیکھو نہ کہ قریب سے

کہ اللہ کی میناء مانگ رہو

محاذ پر

Date: _____

M T W T F S

جیسا کہ ممبر، اخلاقیات و شہادت میں جو غریب ہو اس کے لئے کفار ہیں
کے مسئلے ہیں۔

شیطان سے بندہ کون سا طریقہ

اس کے لئے تین چیزوں کا پورا کرنا ضروری ہے۔

1۔ تم اس کے مکر و فریب اور جملے ایمانوں کو پہچانو۔

2۔ اس کی دعوت کی پروا نہ کرو۔

3۔ اپنے دل و زبان کو مسلسل ذکر اللہ سے مملو رکھو۔

اب ان کی تفصیل ہے۔

1۔ شیطان کی مکر و فریب کی پہچان

اس کے لئے دو باتیں یاد رکھیں

1۔ اس کے معمولات و نیر و کر کے مانند ہیں اس کی پہچان کرنی ضروری ہے اور ان
کی تعلیم کو پہچاننے سے بچو گی۔

2۔ اس کے نام کے جانوں کی مانند جملے ایمان سے دور رکھیں ان کی
پہچان ان کے نام، لہجہ، حالت و راستوں کو۔

محبوب + ایمان - فرشتہ + خواہش نفس
وسوسل + بدعت + شیطان

خیالات کی چار قسم

1۔ وہ خیال جو اللہ اور اللہ کی جانب سے بندہ کے دل میں پیدا ہو۔ اسے خیر خیال

2۔ جو انسانی طبیعت یا موافقہ دل میں پیدا ہو اسے خواہش نفس

3۔ ایمان یا وسوسہ (افسوس)

نہ اطمینان سے مراد انسان کی عقل کو کون سا خود کو بھلا سمجھنا

کرنے اس میں بغیر اللہ سے انجام کی فکر

Date: _____

M T W T F S

۱۔ پنج چیزوں میں طبری لازم۔ ۱۔ دشمنی بھی شادی ۲۔ قرعہ ادا کرنا

۳۔ مجبوز و نفس ۴۔ میمان غوازی ۵۔ توبہ

شیطان کے ساتھی

۱۔ سبزو کو مبارک سے روکنا ۲۔ عمل کو ٹالنے کا

۳۔ حیلہ غوازی کی دعوت ۴۔ توڑوں کو دھکا دینے کا عمل یا اٹھانے کا

۵۔ اب خود سبزی میں مبتلا ۶۔ توجیب اُٹھانے کا عمل اس کو لوگوں میں مستحکم کر دینا

۷۔ جتنے عمل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

۴ نفس

اس کی بھی دو وجوہات ہیں۔

۱۔ دشمن جسم کا اندر موجود ہے ۲۔ نفس انصاف کا محبوب ہے

ابلیس نے وہاں سے اس کی تباہی کی تھی۔

خواہش نفس کو ترش کرنے کے ۳ طریقے

۱۔ خواہشات سے روکنا اس پر قدرت کا یقین کرنا

اللہ سے مردمانوں

Date: _____

تقویٰ کا بیان

M T W T F S

12 خوبیاں

- 1۔ اس کو اختیار نہ دے کہ وہ اس کو صوفی و تقویٰ مہر لے
- 2۔ دشمنوں سے حفاظت ہے تا کہ وہ مدد نہ دے یا قلعوں پر غارت
- 3۔ حلال ہرزخا غنیمت کی اجمال سنوارا 6 گناہ عاف
- 4۔ اللہ کی صحبت ہے اجمال قبول 9 عزت و احترام
- 5۔ موت کو وقت خوش بڑی 11 جہنم سے بچا 12 دوزخ جہنم

عبارت کی تین بنیادی باتوں کا تعلق تقویٰ کے ساتھ

- 1۔ اللہ کی توفیق و تائید 2۔ ایمان کی راستی اور کلمہ کو پورا کرنا
- 3۔ اجمال کی قبولیت

تقویٰ کا معنی

دل کو اس گناہ کے خیال سے بھی بچانا جو گناہ پہلے نہ کیا ہو قرآن میں تقویٰ کے تین معانی استعمال ہوئے ہیں۔ 1۔ خوف و خشیت 2۔ اطاعت و شجاعت 3۔ دل کو گناہوں سے بچانا (حقیقتاً یہ ایک ہی)

تقویٰ کے درجے تین ہیں

- 1۔ شر سے بچنا 2۔ بدعت سے 3۔ گناہوں سے
- احسان اطاعت کرنا اور اس پر استقامت و ہمیشگی کرنا
- صوفیاء نے نزدیک تقویٰ کو اس چیز کو لکھا ہے جس سے ہمیں اپنے ذہن میں نقصان کا ڈر ہو
- من چیزوں سے 4۔ من کا نقصان پہنچے دوسری
- 1۔ خالص حرام و گناہ 2۔ غرور سے زائد حلال

تقویٰ کی شرعی تعریف

دل کو یہ اس شر سے بچانا جس سے اس میں نقصان ہو یا جس سے اس میں نقصان ہو یا جس سے اس میں نقصان ہو

Date: _____

M T W T F S

غرض یہ ستر کی بھی دو قسمیں ہیں۔

1۔ **اصلی ستر**۔ جس سے حرم بیوی کے انتشار سے روکا گیا ہو جسے خالص نامہ

2۔ **غیر اصلی ستر**۔ جس سے اعضاء عینہ کے لحاظ سے روکا گیا ہو اور وہ غزوات سے

زائد حالات میں ہے۔ وہ ہاں کام جن میں خواہشات کے سبب روکا گیا ہو۔

3۔ **کامل درجہ**۔ جو دونوں قسموں پر کار عمل کرنا ہے۔

تقویٰ کے لیے یا بچہ اعضا کا خالص خیال رکھیں۔

1۔ **انگو** 2۔ **کان** 3۔ **زبان** 4۔ **دل** 5۔ **بیٹ**

1۔ **سترنگو**۔ اس کے لیے مبینہ اصول یاد رکھیں

1۔ کتاب اللہ (مبینہ تہذیب) 2۔ حدیث و فقہ

3۔ طہر عینو پر غور کرنا

2۔ **کان**۔ فضول و بری باتوں سے بچنا جو وسیع ہیں

3۔ **زبان**۔ مبینہ و لا بولہ و لا کام نہ کرنا جو دماغ

4۔ **بیٹ**۔ فضول گفتگو سننا دل میں خیالات و مہم جوئی پیدا کرنا جو

بیرون میں ہے یا چہنچہ اس کو جوہر سے عبارت میں دل نہیں لگتا۔

3۔ **زبان**۔ یا بچہ اصول

1۔ زبان کا بولنا کام اظہار یا امر از انداز ہو دماغ

2۔ وقت کی قصور کرنا 3۔ غیر احوال بچا کر

4۔ دنیاوی فتنوں سے سوا مٹی ہانکنا 5۔ اخیری آفتوں کو یاد کرنا

حائر گفتگو چار چیزوں کی وجہ سے ترک کر دینی چاہیے

1۔ گھر شاہ قاصد کی وجہ سے 2۔ اللہ کی بارگاہ میں شکار و باغ و لا انا و لا اباؤنا

3۔ احوال نامہ ستر میں پڑنا 4۔ قیام میں دنیاوی گفتگو پر

ملا جاتا ہے نہ فرمائی ہوگی۔

۴ دِل یا دِلِ حَسْرَت

- ۱ فراموشی باری تعالیٰ ۲ فراموشی آخرت و دنیا
- ۳ پیشوا کا پیش رو ہونا ۴ جو کچھ دل کی خواہش
- ۵ دِل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)
- ۶ دل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)
- ۷ دل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)
- ۸ دل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)
- ۹ دل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)
- ۱۰ دل کی حالت (دل کی حالت) (دل کی حالت)

دِل کی آفات اور ان کے علاوہ بیان

- ۱ آفات ۱ بھی امید ۲ حسد ۳ حلیہ بازی ۴ تکبر
- ۵ خیرات ۶ جھوٹی امید ۷ مہربانی ۸ خیرات ۹ خیرات ۱۰ خیرات
- ۱ نصیبی امید ۲ بیکار ہو کر اندر جا کر بیٹھ کر رہنا
- ۳ نصیبی امید ۴ نصیبی امید ۵ نصیبی امید
- ۶ نصیبی امید ۷ نصیبی امید ۸ نصیبی امید
- ۹ نصیبی امید ۱۰ نصیبی امید

۲ حسد کی ذرا بیان

- ۱ نیکیاں برباد ۲ گناہ و برائیوں کا ارتکاب
- ۳ دُعا کا قبول ہونا ۴ دُعا کا قبول ہونا
- ۵ دُعا کا قبول ہونا ۶ دُعا کا قبول ہونا
- ۷ دُعا کا قبول ہونا ۸ دُعا کا قبول ہونا
- ۹ دُعا کا قبول ہونا ۱۰ دُعا کا قبول ہونا

۱۹۴ (پہلی صفحہ)

Date: _____

3 حلیہ بازی

M T W T F S

- 1 حلیہ بازی مقابلہ کو فوٹو لے کر اور گناہوں میں مبتلا کرنے والی آفت ہے اور اس سے چار حصے ہیں سیدھی سے
- 2 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں
- 3 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں
- 4 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں

حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں

4 تکبیر

- 1 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں
- 2 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں
- 3 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں
- 4 حلیہ بازی کرنے والی حلیہ اس کا وقت ہے جس میں چار حصے ہیں

قلبی آفات کی حقیقتوں اور تعریفوں کا بیان

- 1 امید - تعریف: یقینی طور پر جو چیز تیرے لئے نفع دے گی
- 2 امید - تعریف: یقینی طور پر جو چیز تیرے لئے نفع دے گی
- 3 امید - تعریف: یقینی طور پر جو چیز تیرے لئے نفع دے گی
- 4 امید - تعریف: یقینی طور پر جو چیز تیرے لئے نفع دے گی

Date: _____

حصہ کی حقیقت

2 M T W T F S

حصہ: اپنے مسلمان بھائی سے اللہ کی اسی نعمت جسے جان کی ضمانت بنا جس میں اس مسلمان کی بہن کی ہو۔ اگر ان کی جان کی ضمانت ہو تو یہ اللہ کی طرف سے اس کو ملی ہوگی۔
جس میں جانیں تو یہ (رفیق یعنی رشتہ) کیا بنا ہے۔
پھر مسلمان بھائی سے جسے جینے کی چھین جانے کی ضمانت ہے جو
اگر اس کی جان میں سے مسلمان کی بہن کی ہو تو اسے **عزت** کہیں
حسرتی غم نہ ہو تو اس کی جان

3 حصہ بازی کی حقیقت

حصہ بازی دل میں موجود اسی کیفیت ہے جو کہ
چاہے کمال آنے سے اسے اگر نہ ہو تو اس میں کمال
کمر لے اور نہ ہی کوئی حقیقت بلکہ اس کی بہن کی اور بلکہ اس میں کمال
مطالعہ کرے اس کی غم (جو کمال کی حقیقت ہے)۔
تو کمال کی غم کشف ہے۔ یعنی یہ سوچے ہوئے شروع کر دینا۔

4 تبصرہ صفحہ 176، 177 (محقق: الحاج ابو الیاس اردکانی)

5 سیٹ کی حفاظت کا بیان

سیٹ کو جو کہ اور مشہور ہے اس کا بیان ہے کہ اس کی حفاظت

1۔ جہنم کی آگ سے بچنا ہے

2۔ کھانا لکھنے کی بارگاہ سے بچنا ہے

3۔ غم سے بچنا ہے

القرآن الی اللہ (امام غفر الی)

Date: ضرورت سے زائد حلال کی 10 اوقات

(M T W T F)

- 1 دل کی تسخیر
- 2 اعفاء میں شریک ہونے کی
- 3 فہم و فراست میں
- 4 عبادت میں
- 5 عبادت کی دلاور و قافلوں
- 6 حرام میں
- 7 طرح طرح کی مصروفیات
- 8 موت کی سببوں
- 9 خواب میں
- 10 آخرت کی مزاحمت

حرام اور مشتبہ کی تفریق

(اردو) عفی عنہ 187، 188 (مختصر)

حلال کی تین حالتیں

- 1 یہ 2 حلال کو بندہ فہم و فراست سے، ریاکاری اور غلو و دانش پر یہ حاصل کرے تو یہ ناجائز و ناجائز ہے۔ ظاہر و باطن اعتبار سے جو چیز میں دو چیزیں ہیں
- 2 صرف نفسانی خواہش کے لئے حلال نہ تو حلال کا نام
- 3 عبادت اللہ پر توجہ کی خاطر اگر کوئی حلال حاصل کرے تو وہ حلال ہے

صباح شکی بنے کی دو شرطیں

1 حال 2 ارادہ (حالت و ارادہ)

دنیا، مخلوق، شیطان اور نفس کے علاوہ 2 حالتیں

- 1 دنیا سے بچنے کا طریقہ: اردو (مختصر) 187، 188 (مختصر) عبادت کی غافل
- 2 عبادت کی دو قسمیں ہیں۔

- 1 انساب (عبادت بخلائق) 2 اجتناب (انقباض اور انقباض)
- الحمد (الحمد)
- ساری بھلائی یا اوقات میں ہے۔

- 1 بہت بوجھالی رکھنا 2 خاموشی
- 3 گونہ گونہ نشانی 4 شب بیداری

آنکھوں، زبان، نیند اور دل کی حفاظت کرو۔

امیر، طلبہ، بازی، جسمانی تکرار سے بچو۔

عوامان کا بیان

1. رزق 2. خیالات اور ان کا قصد و ارادہ

3. قضاء الہی پر رضا کا بیان 4. معائنہ و تقاضی

1. رزق

نفس رزقاً کائناتاً خالقاً و رزقاً اس کا عمل توکل میں۔ اور رزق میں

توکل کرنے کا دو حصہ ہیں۔ 1. باری کے عزائم میں سہ

2. اگر توکل نہیں کرے گا تو بے بہرہ و نقصان اور نظر کا اندیشہ ہے۔

توکل کی خصوصیت یہ ہے 4 باتیں ضروری ہیں۔

1. لغو توکل کی وضاحت (236)

2. اس کا استعمال (مستند و معتمد کا) 3. رزق

3. تقریب 4. توکل میں انہماک و یقین۔ 4. واجبہ و حلالہ

رزق کی اقسام (چار ہیں)

1. رزق مطلق (اس قدر نصیب ہوتا جس سے ہر انسان اس دنیا میں)

رب کا بندہ ہو کر رزق کا مستحق ہوتا 3. رزق کی وجہ سے یہ

دفعہ وہ آقا میر خدام (رب) اور کائنات 2. یہ نفسی و مادی

3. رزق کی طلب اور اس کی طاعت کا یہ نہیں بنایا ضرورت وہ خود بخود فرماتا ہے

2. رزق مقسوم: اللہ نے تقسیم فرمایا اور ہر مخلوق میں لکھ دیا۔

3. رزق مطلق: دنیا کا ہر وہ مال جس کا بندہ اللہ کی تقسیم اور اس کے حکم سے

نہ اس کا خود لقمہ اختیار کرتا ہے بغیر مشقت اللہ نے رزق کو ہر مخلوق میں لکھ دیا

Date: _____

M T W T F S

تذلل کی تعریف: اس (241) کا ترجمہ بیان کی گئی ہے۔

اس پر اہل ہمارے والا جہیز ہیں: اس (242)

چار چیزیں ہیں جنکی جا چکی ہیں: 1۔ جسمانی ڈھانچہ

2۔ اخلاق 3۔ زہد 4۔ موت

روح محفوظ رکھنا اور اسے محفوظ رکھنا

1۔ غلبہ شریعت: جس میں بندہ کے فعل کی کوئی گڑبغاڑ نہ رہے زہد و موت

2۔ مشروط: متعلقہ اور بندہ کے فعل کے ساتھ مشروط ہے تو اس کا مذاق

2۔ خیالات اور ان کا قصور و ارادہ

ان خیالات کے یہ قسمیں تفویض (خود مبراگ) کافی ہے

اھلہم اینا سارا محمد اللہ زید و اولادہ و سیدہ و جہیز ہیں

1۔ فوری طور پر مبراگ و بدل کر اطمینان نصیب ہوگا

2۔ آئندہ قسمیں لہجہ اور بھلائی نصیب ہوگی

تفویض کا معنی و مضمون:

یہاں دو چیزیں ہیں یاد رکھنی ہیں۔ تفویض کا معنی

اس کا معنی و توفیق + اس کی غلط

انسان میں چیزوں کا ارادہ کرنا ہے وہ نہیں ہیں

1۔ میں نے میرا بیوی کا قسمیں کامل بخش دیے۔ (دوسری مثال: میں نے میرا بیوی کا قسمیں)

2۔ میں نے اپنے بیوی کا قسمیں غلط و تقبیہ علم ہو۔ (جسے جہیز یا ایمان ہستی)

3۔ تقبیہ علم کو کہہ کر میں نے اپنے بیوی کا قسمیں غلط و تقبیہ علم ہو۔ (جسے جہیز یا ایمان ہستی)

(جو قسم تفویض کا معنی ہے)

Date: _____

M T W T F S

تفویض کی تعریفات (ص 254) 4 تعریفات
اس کی عند: طبع (یعنی لایح) یہ دو طرح کی ہوتی ہے

1 وہ طبع جو احیا (اسید) آرٹیفیسیل ہے۔

2 مذموم طبع (نیوٹرل فواری حیات ہے)

دو چیزیں ہیں۔ (1) شلوک نفوس میں سکون قلب تلاش کرنا

(2) خطر و ہلاکت کو کم کرنا یا اس سے بچنا (پروٹیکشن)

3 قضاۃ الہی پر موصفا کا بیان

جب قضاء کا عارف ہے تو علم اللہ کی قضا (فیصل) اور الہی راہ سے ہے

1 عبادت کے فیضان فیض ہو جائے

2 قضاۃ الہی پر الہی راہ سے علم اللہ کی قضا کی نگرانی کا انوشاہ

قضاء پر الہی راہ کا معنی: (ص 264)

قضاء کا تعلق چار چیزوں سے ہے۔ 1 اللہ 2 سنت

3 بھلائی 4 برائی

4 معاشرا و تقالیف

ان کا ملائے کہہ رہے ہیں اور یہ دو چیزیں ہیں۔

1 عبادت کے فیضان اور اس سے جو فیضان مقصود ہے وہ نہیں ہے

راہ عبادت کی 4 مشقیں 1۔ اصل عبادت میں مشق ہے

2 نیکو مشقت (نیکو چھٹا) / تاہم تو اس میں اشتیاق کی ضرورت ہے

3 دنیا میں نیکو چھٹا

4 آخرت کے طلب کار کی تربیت و تہذیب کی راہ

Date: _____

M T W T F S

حضرت فضیل کین علیہ السلام کا قول (275) معنی ہے۔ جو کہ
سہارہ: لوگوں کو طرف سے مدد کرنے والی شہادت ہے۔
2 مہر دنیا و آخرت کی کھلائی ہے۔ عمر کین سے درج ذیل
چھ افعال ملتے ہیں۔

1. طہارت و کامیابی **2** رکنوں پر کامیابی **3** مراد بوری دنیا
4. پیشوائی و علمیت **5** تعریف و توفیق **6** حشر و کشتی رست
7. محبت الہی **8** بلند درجات **9** فطرت پرستی

10. بے انشیا، ثواب
جزء 10: شدت و سستی کے وقت اضطراب و بے چینی کے
اظہار کو جزء کہتے ہیں (2) شدت و سستی سے نکلنے کے حکم اراد
کو جزء (یا جبری) کہتے ہیں اور اس کو شرک نام لیتے ہیں۔
صالحین کے عبادت اور شہادت الہی و العزت کا ذکر
یہ اہل حق و افعال میں ہمارے لیے تین فائز ہیں

1. جو رزق مقدر میں پورے ملے ہوئے ہیں
2. رزق و توفیق کا حاصل ہے۔ بہت اچھا ہے
3. معاملہ خالص اور خوب کوشش و مجاہدہ سے ہی ملتا ہے

مکہ بالخير ← → بهذا يتوفى الله عز وجل

الحمد لله رب العالمين

واقولن بامرہ الی اللہ